500

آیات نمبر 11 تا17 میں اس مشکل وقت میں اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرنے اور جہاد کرنے کی ترغیب اور ایسا کرنے والوں کے لئے بہت بڑے اجر کی بشارت - اللہ کی راہ میں انفاق قیامت کے دن ان لوگوں کے لئے نور ثابت ہو گا جبکہ منافقین اور منکرین اس نور سے محروم رہیں گے ، قیامت کے دن اہل ایمان اور منافقین کے درمیان ایک مکالمہ کا منظر ۔ منافقین کو تنبیہ کہ اگر غلبہ حق کی اتنی واضح نشانیاں دیکھنے کے بعد بھی کسی شک میں مبتلا ہو تو تمہارے دل بھی یہود کی طرح سخت ہو جائیں گے

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ اَجْرٌ
كَرِیْمٌ ﴿11﴾ کون ہے جو اللہ کو نیک نیت اور خلوص سے قرض دے؟ پھر اللہ اسے کئی
گنا بڑھا کر واپس کر دے اور اس کے لئے باعزت صلہ بھی ہو۔ اللہ غنی ہے، وہ اس دنیا
اور آسمانوں کی ہر چیز کا مالک ہے، تمام خزانے اس ہی کی ملکیت ہیں۔ اللہ نے جو مال عطا کیا ہے وہ
آزمائش کے لئے ہے۔ انسان جو مال اللہ کی راہ خرچ کرتا ہے وہ اللہ پر قرض ہے۔ قیامت کے دن
وہ اسے اپنے فضل سے بہت بڑھا کر واپس کر دے گا۔ اس دنیا میں مال کے عوض جو کچھ حاصل کیا
جاتا ہے وہ عارضی ہے جبکہ آخرت میں جو کچھ ملے گا وہ دائمی اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ یَوْمَ
تَرَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ بِاَیْمَانِهِمْ
بُشْرٰىكُمُ الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ اے
نبی (ﷺ)! وہ دن قابل ذکر ہے جب آپ دیکھیں گے کہ مومن مردوں اور
مومن عورتوں کا نور ان کے آگے اور ان کی دائیں جانب تیزی سے چل رہا ہو گا اور
انہیں خوشخبری دی جائے گی کہ آج تمہارے لئے وہ باغات ہیں جن کے نیچے نہریں

رواں ہیں، تم ہمیشہ ان میں رہو گے ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ دراصل
یہی بہت بڑی کامیابی ہے یَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ
اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں
ایمان والوں سے کہیں گے کہ ذرا ٹھہرو! ہم بھی تمہارے نور سے کچھ فائدہ حاصل کر
لیں قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے
ہٹ جاؤ اور اپنے لئے کوئی دوسرا نور تلاش کرو فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ
بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ پھر ان کے درمیان
ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا، اس کے اندر کی جانب
رحمت ہوگی اور اس کے باہر کی جانب عذاب ہوگا يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ
مَّعَكُمْ ؕ یہ منافق ان مومنوں کو پکار کر کہیں گے کہ کیا دنیا میں ہم تمہارے ساتھ نہ
تھے؟ سو اب تم ہماری کچھ مدد کرو قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ
تَرَبَّصْتُمْ وَ ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ وہ جواب دیں گے کہ ہاں بظاہر تو تم ہمارے ساتھ تھے لیکن تم نے
اپنے آپ کو گمراہی کے فتنہ میں مبتلا کر لیا تھا، اور ہر وقت ہماری تباہی و بربادی کے
منتظر رہتے تھے، تم دین اسلام کے بارے میں ہمیشہ شک ہی میں مبتلا رہے اور تمہاری
جھوٹی آرزوؤں نے تمہیں فریب میں مبتلا رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ پہنچا اور بڑے
دھوکہ باز شیطان نے تمہیں اللہ کے بارے میں بھی دھوکہ میں مبتلا رکھا فَالْيَوْمَ

لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّ لَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ
مَوْلٰىكُمْ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ سوائے منافقو! آج نہ تو تم سے کوئی فدیہ قبول
کیا جائے گا اور نہ ہی ان لوگوں سے جنھوں نے کھلم کھلا کفر کا راستہ اختیار کیا تھا، تم
سب کا ٹھکانہ آتش جہنم ہے، آج وہی تمہاری رفیق ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانا ہے اَلَمْ
يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ مَا نَزَلَ مِنَ
الْحَقِّ ۙ وَ لَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ
الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ کیا ابھی وہ وقت نہیں
آیا کہ اہل ایمان کے دل اللہ کے ذکر اور جو دین حق نازل ہوا ہے، اس کے سامنے
جھک جائیں؟ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی
، پھر جب ان پر ایک طویل مدت گزر گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے اور اب ان میں
سے اکثر فاسق بنے ہوئے ہیں اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ
قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اور خوب جان لو! کہ وہ اللہ ہی ہے
جو زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندگی بخشتا ہے، ہم نے تمہارے سامنے
نشانیاں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم عقل سے کام لو۔

[# 500]

Verses 11 to 17 encourage spending wealth in the path of Allah and striving (jihad) during difficult times, promising a great reward for those who do so. Spending in the way of Allah will become a source of light for believers on the Day of Judgment, whereas the hypocrites and disbelievers will be deprived of this light. These verses also depict a scene of dialogue between the believers and the hypocrites on the Day of Judgment. The hypocrites are warned that if, after witnessing such clear signs of the triumph of truth, they still remain in doubt, their hearts will become as hardened as those of the Jews.

مَنْ ذَا الَّذِىْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١١﴾

Who is it, that will loan to Allah a goodly loan [for His cause], so that He will multiply it many times for him, such that for him there will be a noble reward [in the Hereafter]?

[Allah is Self-Sufficient; He is the Owner of everything in the heavens and the earth, and all treasures belong to Him alone. The wealth He bestows upon humankind is a means of trial. Whatever a person spends in the way of Allah is considered a loan to Allah—and on the Day of Judgment, He will return it multiplied many times over, out of His grace. What is gained in this world through wealth is temporary, but what is granted in the Hereafter is everlasting and eternal.]

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَ بِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط

[O, Prophet!], on that Day you will see the believing men and believing women—their own light shining ahead of them and to their right—gliding swiftly before them. They will be given glad tidings: Today, for you are Gardens beneath which rivers flow, wherein you shall dwell forever and ever.

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾

Indeed, this is the ultimate success.

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ

On that Day, the hypocrite men and hypocrite women will say to the believers, “Wait for us! So that we may have some of your light.”

قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ

It will be said to them, “Go back behind you and seek light [for yourselves!]”

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَ ظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾

Then a wall will be placed between them, with a gate in it. Inside will be mercy, but outside of it, will be punishment.

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ

They [the hypocrites] will call out [to the believers], saying, “Were we not with you [in the world, so now help us]?”

قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَ تَرَبَّصْتُمْ وَ
ارْتَبْتُمْ وَ غَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ غَرَّكُمْ
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾

They will reply, “Yes, [you were with us—apparently]. But you allowed yourselves to fall into temptation, and you awaited our destruction. For you doubted [the truth], and your false hopes deluded you until Allah’s command [of death] came to pass [against you]. And the great deceiver—Satan—deceived you concerning Allah.”

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
مَأْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾

So, [O hypocrites!] Today no ransom will be accepted from you, nor from those who openly chose the path of disbelief. For all of you, the final abode is the Fire of Hell. It is [now] your refuge, and what an evil destination it is!

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَ
مَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ لَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَ كَثِيْرٌ
مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

Has the time not yet come for those who [truly] believe, that their hearts be humbled at the remembrance of Allah and to the truth that has been sent down [as revelation]? And not be like those who were given the Scripture before [them]; But a long period [of heedlessness] passed over them, so their hearts became hardened, and many of them are [now] defiantly disobedient.

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ

الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝١٧

And know well that [it is] Allah [alone] who gives life to the earth after its death. We have [now] certainly made the signs clear for you, so that you may [use your reason] and understand.